بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمرہ گائیڈ برائے خواتین

(مکمل رہنمائی، احادیث اور حوالہ کے ساتھ)

UMRAPRO

Powered By

ALTITUDE JOURNEY LLP

UmraPro.com

Version 1.1

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

خواتین کے لیے خصوصی ہدایات

1 تنہا سفر نہ کریں۔ محرم (خاوند، باپ، بھائی) کے بغیر عمرہ کرنا جائز نہیں۔

کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے —— صحیح بخاری: 1862، صحیح مسلم: 1341

2 خواتین عام پردے والے کپڑوں میں احرام باندھیں (مردوں کی طرح سفید کپڑے ضروری نہیں)۔
وہ نقاب اور دستانے کے علاوہ باحیا اور سادہ کپڑے پہن سکتی ہے۔ زیورات یا خوشبو سے پرہیز کریں۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
عورت نہ تو نقاب پہنے اور نہ ہی دستانے، لیکن احرام کی حالت میں چہرہ اور ہاتھوں کو کپڑے سے ڈھانپ سکتی ہے —— صحیح بخاری: 1838

3 احرام کی حالت میں نقاب اور دستانے پہننا منع ہے۔ چہرہ کھلا رکھیں مگر بلا ضرورت نقاب نہ پہنیں۔

نوٹ: عورت کا احرام چہرہ کھلا رکھنے میں ہے لیکن پھر بھی چہرے کا پردہ کرنا ہوگا، آسانی ہو تو کیپ نما ہیٹ سر پر رکھ لے اور پھر اس کے اوپر نقاب ڈال لے تاکہ ہیٹ کی وجہ سے نقاب کا کپڑا چہرے سے نہ لگے تو ایسی صورت میں اجنبی مرد سے پردہ حاصل ہو جائے گا۔ صفحہ 13 پر تصویر دیکھیں

4 احرام میں ممنوع امور: احرام کی حالت میں خوشبو لگانا، بال یا ناخن کاٹنا، نکاح کرنا، یا شوہر سے مباشرت کرنا ممنوع ہے۔

5 بھیڑ والے اوقات سے بچیں۔ خواتین ہجوم سے دور رہیں۔ مردوں کے پیچھے سے طواف کریں۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

6	احرام کی حالت میں فضول گوئی گناہ ہے۔ اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر پہلے وضو کرے اور پھر طواف دوبارہ سے شروع کرے۔
7	طواف کے لیے وضو کا ہونا ضروری ہے ۔ سعی کے لیے وضو کا ہونا ضروری نہیں ہے ۔ حدیث : طواف نماز کی مانند ہے، لیکن اس میں بات کرنا جائز ہے۔—— ترمذی:96
8	اگر عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو طواف اور سعی سے پرہیز کرے۔ پاک ہونے کے بعد غسل کرے اور طواف و سعی مکمل کرے۔ احرام کی حالت میں رہنا جاری رکھے۔
9	حیض کی حالت میں خواتین حرم شریف میں داخل نہ ہو ۔ باہر صحن میں بیٹھی رہیں۔
10	خواتین کے لیے طواف میں رمل اور اضطباع (تیزی سے چلنا یا دائیں کندھا کھولنا) نہیں ہوتا۔
11	اگر کسی خاتون کو سفر میں یا سفر سے پہلے یا میقات پہنچنے سے پہلے حیض (ماہواری) آجائے اور وہ مکہ جانا چاہتی ہو، تو اس پر لازم ہے کہ وہ حالت حیض ہی میں احرام باندھ لے۔ وہ نیت کرے، لبیک پڑھے، نفل نماز نہ پڑھے اور احرام کی تمام پابندیوں کا لحاظ رکھے۔ حیض کی حالت میں احرام باندھنا بالکل جائز ہے نماز پڑھنا, سعی کرنا اور طواف کرنا اس وقت جائز نہیں ہوتا۔ جب وہ مکہ پہنچیں تو اپنے ہوٹل میں رہے اور انتظار کریں کہ وہ حیض سے پاک ہوں۔ جس دن حیض سے پاک ہو جائیں غسل کریں, طواف کر کے سعی کریں اور بال کٹوا کے عمرہ مکمل کریں۔
12	عمرہ مکمل کرنے کے بعد حدودِ حرم کے اندر ہی بال کاٹنا کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص حدودِ حرم سے باہر جا کر بال کاٹے گا تو اس پر دم (قربانی) واجب ہو گی۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

عمرہ کی نیت اور احرام باندھنے کا طریقہ:

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں لیکن عمرے کی نیت کرتے ہوئے زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری ہے۔ صرف اللہ کی رضا کے لیے عمرہ کی نیت کریں۔

احرام :احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کریں اور پھر احرام باندھے۔ عورت کے لیے اجازت ہے کہ وہ کسی بھی رنگ کا لباس استعمال کر سکتی ہے بشرطیہ زیب و زینت کا اظہار نہ ہو۔

احرام باندھنے سے پہلے کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّيْ أُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ

یا اللہ میں عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں تو میرے لیے آسانیاں پیدا فرما اور مجھ سے قبول فرما

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

اس کے بعد, دو رکعت سنت الاحرام پڑھیں۔ پہلی رکعت :سورہ الکافرون | دوسری رکعت :سورہ الاخلاص

دو رکعت سنت الاحرام پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عُمْرَةً

میں حاضر ہوں، اے اللہ عمرہ کے ساتھ

دل میں نیت کر کے تلبیہ پڑھیں:

حدیث :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :جس نے تلبیہ پکارا، اس کے لیے ہر پتھر، درخت اور زمین اس کے لیے گواہی دے گی۔— ترمذی 828

لَبَّيْكَ ٱللَّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ
ٱلْحَمْدَ وَٱلنِّعْمَةَ لَكَ وَٱلْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

میں حاضر ہوں، اے اللہ، میں حاضر ہوں۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔
بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور بادشاہت تیری ہی ہے۔آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

بیت اللہ شریف میں باب السلام سے داخل ہونے کی کوشش کریں اور داخل ہوتے ہوئے بے حد خشوع و خضوع کے ساتھ یہ دعا پڑھیں:

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ،
بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

میں عظمت و جلال کے مالک اللہ اور اس کی کریم ذات اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے- اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) -اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما- اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

اور جوں ہی بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو فوراً یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ أَوِاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا

اے اللہ اس گھر کے شرف, تعظیم, عزت اور رعب میں اضافہ فرما اور جو اسے شرف و عزت بخشے اس کا حج یا عمرہ کرے اس کے شرف, عزت, تعظیم اور نیکی میں بھی اضافہ کر۔

طواف کا طریقہ:

بیت اللہ شریف میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے طواف کریں۔

حجرِ اسود سے آغاز کریں, بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر حجرِ اسود کو بوسہ دیں اور پھر طواف شروع کریں ۔ حجرِ اسود کو چھونا ضروری نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اَللَّهُ أَكْبَرَ

جب چکر پورا کر کے واپس حجر اسود پر آئے, تو یہ ایک چکر ہوا ۔ اسی طرح سات چکر لگائیں ۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

طواف شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پاک ہے اللہ اور اللہ کے لیے ہی سب تعریف ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم نہ گناہوں سے بچ سکتے ہیں اور نہ ہی نیکی کر سکتے ہیں

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:

ہر چکر میں اللہ تعالی کا ذکر کرتے رہیں اور جو چاہیں دعائیں مانگیں لیکن افضل یہ ہے کہ ہر چکر کو اس دعا پر مکمّل کریں۔

رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي ٱلْأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ

اے پروردگار تو ہمیں دنیا میں بھی خیر و خوبی دے اور اخرت میں بھی خیر و خوبی عطا فرما اور ہمیں جہنم کی اگ سے بچا۔ —— (البقرہ:201)[1]

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

مقام ابراہیم:

وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (سورة البقره)آیت 125

اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنا لو

جب طواف کے سات چکر مکمل ہو جائیں تو یہ آیت شریفا کی تلاوت کرتے ہوئے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز (واجب الطواف)کی نیّت سے پڑھیں۔ مقام ابراہیم کے قریب جگہ نہ مل سکے تو اس سے بھی دور حتی کہ مسجد الحرام میں مقام ابراہیم کے پیچھے کسی بھی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں۔یہ وہ مبارک مقام ہے جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پہلی رکعت :سورہ الکافرون | دوسری رکعت :سورہ الاخلاص

حدیث :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ طواف کے بعد یہ دو رکعتیں پڑھیں۔ —— صحیح مسلم :1218

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

زمزم پینا:

قبلہ رخ ہو کر زمزم پئیں :شفاء، علم اور رزق کی نیت سے دعاء کریں:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم، کثرت رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی :صفا و مروہ کے درمیان چلنا

مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سعی کرنے کے لیے صفا پہاڑی کی طرف جائیں اور یہ ایات پڑھیں:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ الله

بے شک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

کوہ صفا پر چڑھ جائیں کعبہ شریف کی طرف رخ کر لیں تین بار الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھیں اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا تین بار پڑھیں:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے سب تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے تمام جماعتوں کو شکست دی۔

یہ دعائیں تین بار پڑھنے کے بعد اپنے لیے دعائیں کریں, اپنے گھر والوں کے لیے دعائیں کریں, اپنے والدین کے لیے دعائیں کریں

اس کے بعد صفا پہاڑی سے نیچے اتر ائیں اور مروہ کی طرف چلیں۔ جس جگہ سبز رنگ کے ستون نظر ائیں وہاں بھی معمول کی چال سے چلیں (خواتین کو سبز لائٹس کے درمیان دوڑنا نہیں ہوتا) اور مروہ پہاڑی پر چڑھ جائیں اور یہاں بھی اللہ تعالی کی حمد وثنا بنا بیان کرتے ہوئے اسی طرح کریں جس طرح صفا پر کیا تھا اور اگر اسانی سے ممکن ہو تو صفا و مروہ پر تمام اذکار اور دعاؤں کو تین تین بار پڑھیں دیہ ایک چکر مکمل ہو گیا۔ اسی طرح سات چکر مکمل مکمل کر لیں اس سے سعی مکمل ہو جائے گی۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

یاد رہے طواف اور سعی کے لیے کوئی ایسا مخصوص ذکر نہیں ہے جو واجب ہو بلکہ ہر وہ ذکر اور دعا جائز ہے جسے اپ اسانی سے کر سکتے ہیں طواف اور سعی کرتے ہوئے قران مجید کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں۔

اگرچہ اس موقع پر ہر دعا و ذکر جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ اس ذکر و دعا پر اکتفا کیا جائے جو اس موقع پر حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے ثابت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو ذکر اور دعائیں ثابت ہے وہ ہم ابھی ابھی بیان کر آئے ہیں۔

حلق یا قصر یا بال کٹوانا

خواتین انگلی کے پور کے برابر بال کاٹیں - سر منڈوانا صرف مردوں کے لیے ہے۔

عمرہ کے بعد

نفل طواف کر سکتی ہیں۔ دعا، ذکر، استغفار میں مشغول رہیں

عمرہ کیا ہے؟ عمرہ بیت اللہ (کعبہ) کی زیارت کا ایک مقدس عمل ہے جو سال کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ یہ حج سے چھوٹا ہے لیکن اسلام میں بہت فضیلت والا عمل ہے۔

All Rights Reserved by UmraPro.com Powered by ALTITUDE JOURNEY LLP

میقات: مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ مقامات کا تعین کیا گیا ہے جس کو میقات کہتے ہیں ان مقامات سے احرام کے بغیر اگے گزرنا منع ہے۔ ہوائی جہاز سے سفر کی صورت میں اگر جہاز کے اندر احرام باندھنا مشکل ہو تو اپنے گھر سے یا ایئرپورٹ سے ہی احرام باندھ سکتے ہیں۔

احادیث کی روشنی میں عمرہ کی فضیلت: ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔ —— صحیح بخاری :1773، صحیح مسلم :1349:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :ہاں، ایسا جہاد جس میں جنگ نہیں,وہ ہے حج اور عمرہ

—— سنن ابن ماجہ :2901

Umrah / Hajj Cap for Women: